
338

آیات نمبر 56 تا 62 میں وضاحت کہ رسول ﷺ کی ذمہ داری صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، جس کے عوض وہ کوئی صلہ نہیں چاہتے۔ رسول اللہ ﷺ کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنے اور اس کی تسبیح بیان کرنے کی تلقین۔

وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِیۡرًا ﴿۵۶﴾ اے پیغمبر ﷺ! ہم نے آپ کو جنت کی خوشخبری سنانے والا اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے قُلۡ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ اِلَّا مَنۡ شَآءَ اَنۡ یَّتَّخِذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیۡلًا ﴿۵۷﴾ آپ انہیں بتا دیجئے کہ میں اس کام پر تم سے کوئی اُجرت نہیں مانگتا میری اُجرت بس یہی ہے کہ جس کا جی چاہے وہ اپنے رب کا راستہ اختیار کر لے وَ تَوَکَّلۡ عَلَی الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَا یَمُوۡتُ وَ سَبِّحۡ بِحَمۡدِہٖ ؕ اے نبی ﷺ! آپ اس ہستی پر توکل کیجئے جو ہمیشہ سے زندہ ہے اور اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے وَ کَفٰی بِہٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِہٖ خَبِیۡرَا ﴿۵۸﴾ۚۛ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے وہ خود ہی کافی ہے اِۣلَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَا فِیۡ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۚۛ وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے چھ ادوار میں پیدا کیا، پھر عرش پر متمکن ہو گیا اَلرَّحۡمٰنُ فَسۡـَٔلۡ بِہٖ خَبِیۡرًا ﴿۵۹﴾ وہ بہت رحم کرنے والا ہے، اس کی شان کے متعلق جاننا چاہتے ہو تو خود اس ہی سے پوچھو کیونکہ وہی ہر چیز سے باخبر ہے [★] وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ اسۡجُدُوۡا لِلرَّحۡمٰنِ قَالُوۡا وَ مَا الرَّحۡمٰنُ ٭ اَنَسۡجُدُ لِمَا

تَاْمُرُنَا وَ زَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ [السجدہ] اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کون ہے ؟ کیا ہم ہر اس چیز کے سامنے سجدہ کرنے لگیں جس کا آپ ہمیں حکم دیتے ہیں اور اس طرح سے ان کی نفرت ہی میں اضافہ ہوتا ہے

رکوع[۵]

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿٦١﴾ وہ بڑی بابرکت اور عالی شان ہستی ہے جس نے آسمان میں بروج بنائے اور اس میں ایک روشن چراغ اور ایک منور چاند بنایا وَ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے بعد آنے والا بنایا، اب جو چاہے اس سے سبق حاصل کرے اور جو چاہے شکر گزار بنے۔